روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 17 دسمبر 2005ء 14 ذیقعد 1426 ہجری 17 فتح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 281

سچ بولو

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی قراد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اگر تم اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہو اور چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کا رسول بھی تم سے محبت کرے تو ہمیشہ سچ بولو، امانت ادا کرو اور پڑوسی سے حسن سلوک کرو۔

(مشکوٰۃ باب الشفقه والرحمة على الخلق)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے جلسہ سالانہ ماریشس سے اختتامی خطاب کا خلاصہ

ہر احمدی کا فرض ہے کہ جھوٹ اور زبان کے غلط استعمال سے بچے

قرآن پاک کے دو ہی بڑے حکم ہیں۔ خدا کی عبادت اور بنی نوع انسان کی ہمدردی

ایسا معاشرہ پیدا کرنے کی کوشش کریں جس میں محبت و پیار کے علاوہ کوئی چیز نظر نہ آئے

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے 4 دسمبر 2005ء کو جلسہ سالانہ ماریشس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآن پاک کے دو ہی بڑے حکم ہیں خدا کی عبادت اور بنی نوع انسان کی ہمدردی۔ ایسا معاشرہ پیدا کرنے کی کوشش کریں جس میں محبت و پیار کے علاوہ کوئی چیز نظر نہ آئے۔ حضور انور کا انگریزی خطاب ماریشس سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوا اور اس کا رواں ترجمہ مختلف زبانوں میں نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں نے توجہ دلائی تھی کہ جلسہ کے ایام کو ذکر الٰہی میں گزاریں اور ہمیشہ خدا کی محبت حاصل کرنے کی کوشش کریں اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب آپ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پوری اطاعت کریں گے۔ امید ہے آپ نے اس پر عمل کرنے کی کوشش کی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ آپ دوستوں کی کوششوں کو قبول فرمائے اور ترقیات عطا فرمائے۔ خدا کرے کہ آپ اعلیٰ اخلاقی اقدار اور اپنی عبادت کے معیار آگے بڑھانے والے ہوں یہ بات ناممکن ہے کہ آپ عبادت تو کرنے والے ہوں مگر آپ کے اخلاق و کردار میں تبدیلی نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم احمدی خوش قسمت ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے پیروکار ہیں جنہوں نے ہمیں دین کی حقیقی تعلیمات سے آگاہ کیا اور بتایا کہ ایک سچے احمدی کی کیا ذمہ داریاں ہیں ایک اہم ذمہ داری خدا کی عبادت کرنا اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کرنا حضرت مسیح موعود نے اپنی متعدد تحریرات میں ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے کہ قرآن پاک کے دو ہی بڑے حکم ہیں اول خدا تعالیٰ سے خالص محبت کرنا اور دوسرے یہ کہ اس کی مخلوق سے ہمدردی کرنا۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس نیکی کی تعلیم کو پھیلائے اسی میں اس کی عزت ہے قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ تم بہترین جماعت ہو جو لوگوں کے فائدہ کیلئے تیار کی گئی ہے جو نیکی کی تلقین کرتی اور برائی سے روکتی ہے اس ارشاد کے مطابق آپ بنی نوع انسان کے فائدہ کیلئے پیدا کئے گئے ہیں اس لئے آپ سے کوئی ایسی بات سرزد نہ ہونی چاہئے جس سے دوسروں کو نقصان پہنچے بلکہ جو لوگ برائیاں کرتے ہیں یا قانون شکنی کرتے ہیں ان کو بھی روکنا چاہئے۔ پنجوقتہ نماز کا التزام کرنا بھی ضروری ہے جھوٹ سے بچیں۔ زبانوں سے کسی کو تکلیف نہ دیں کسی برائی یا شرارت کا تصور بھی ذہن میں نہیں آنا چاہئے ظلم دھوکا دہی رشوت دوسروں کے حقوق تلف کرنے اور بری صحبت میں بیٹھنے سے اجتناب کرنا بھی لازمی ہے۔ ہمدردی اور تحمل سے کام لینا چاہئے تمہارے ہاتھ ظلم اور آنکھیں ہر گندگی سے پاک ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی ان تعلیمات کو زندگی کا حصہ بنالیں۔ اس کے بغیر سچے اور حقیقی احمدی نہیں بن سکتے اللہ تعالیٰ کے سارے احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کریں اگر آپ کے اعمال اچھے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ فضل کے ساتھ رجوع برحمت ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا ایک بہت بڑی خرابی جھوٹ بولنا، غلط افواہیں پھیلانا اور جھوٹی گواہیاں دینا ہے اس سے معاشرہ کا امن برباد ہو جاتا ہے جبکہ جھوٹ سے بچنے والا دیگر بہت سی برائیوں سے بھی بچ جاتا ہے ہر احمدی کو جھوٹ سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک اور خرابی زبان کا غلط استعمال ہے گالی دینا، نامناسب الفاظ کا استعمال اور دوسروں کے جذبات کو مجروح کرنا ان سب کا تعلق زبان سے ہے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ہمیشہ لوگوں کو اچھی بات کہو اگر کسی میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھیں تو علیحدگی میں اسے نرمی سے اور مناسب رنگ میں توجہ دلا دیں اور ایسا معاشرہ پیدا کرنے کی کوشش کریں جس میں محبت اور پیار کے علاوہ کوئی اور چیز نظر نہ آئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر تمام مذاہب کے لوگ اس بات پر عمل کریں کہ کسی شخص کو خواہ وہ کسی مذہب یا قوم سے تعلق رکھتا ہو نقصان نہیں پہنچائیں گے تو دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے مختلف اقوام کے اختلاف مٹ سکتے ہیں۔

حضور انور نے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر احمدی اپنے ملک کا سچا اور حقیقی وفادار اور محبّ وطن ہونا چاہئے اور اپنے ملک اور قوم کی ترقی میں مصروف عمل رہے حضرت مسیح موعود کی اس تعلیم کو یاد رکھے اور اس پر عمل کرے کہ اپنے دل سے بنی نوع انسان کا کینہ اور ہر قسم کا بغض نکال دے خدا کی خاطر سب پر رحم کرے اور حسن سلوک کرے اپنی اور نسلوں کے روحانی اقدار کو بہتر بنانے کی کوشش کرے اللہ سب کو اس کی توفیق دے اور اپنے فضلوں سے نوازے۔

عالمی جلسہ سالانہ قادیان

خدا تعالیٰ کے فضل سے 26`27`28 دسمبر 2005ء کو قادیان میں جماعت احمدیہ بھارت کا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس شرکت فرما رہے ہیں۔

جلسہ سالانہ کی ساری کارروائی تینوں دن ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کی جائے گی۔ روزانہ Live نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 9:30 بجے صبح ہوا کرے گا۔ احباب زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف ......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔“

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

بیرون ربوہ سے قربانی کروانے والے احباب کیلئے ضروری اعلان

بیرون ربوہ و پاکستان کے جو احباب ربوہ میں جماعتی انتظام کے تحت قربانی کروانا چاہتے ہیں وہ حسب ذیل تفصیل کے مطابق اپنی رقوم جلد از جلد خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

1۔ قربانی بکرا -/5500 روپے
2۔ قربانی حصہ گائے -/2700 روپے

(نائب ناظر ضیافت۔ دارالضیافت ربوہ)

سوچ کا انداز

ہجوم غم میں ترا غم ہی سب سے بالا ہے
یہ دل بھی سوچ کے انداز میں نرالا ہے

اگرچہ مجھ کو اندھیروں نے گھیر رکھا ہے
مگر مکیں ہے جہاں تو وہاں اجالا ہے

مبادا عشق کے دامن پہ داغ لگ جائے
کسی ستم کا ہے شکوہ نہ آہ و نالہ ہے

ہوا تھا دل میں جو پیوست تیرا تیرِ نظر
ترے ہی دستِ کرم نے اسے نکالا ہے

رقیب لاکھ ڈراتے رہیں عقوبت سے
نگاہِ عشق نے حربہ یہ دیکھا بھالا ہے

لگا کے دل انہیں راس آئے گی نہ تن آسانی
یہ عشق کھیل نہیں استروں کی مالا ہے

ہوا ہی چاہتی ہے کشتِ دل ہری شبیر
کہ میری آنکھ سے چشمہ ابلنے والا ہے

چوہدری شبیر احمد

اظہار تشکر

مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ ماہ اکتوبر میں خاکسار کو بیماری کے سلسلہ میں دل کے عارضہ کی تکلیف کی وجہ سے الشفاء ہسپتال اسلام آباد میں داخل ہونا پڑا۔ جہاں پر دو عدد Stents ڈالے گئے احباب نے بے پناہ شفقت کا اظہار کرتے ہوئے ذاتی طور پر بذریعہ فون اور خطوط تیمارداری کی اور صحت یابی کیلئے دعائیں کیں۔ خاکسار سب عزیزوں، احباب اور ان سب بزرگوں کا جنہوں نے صحت یابی کی دعا سے نوازا ہے مشکور ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزاء خیر عطا کرے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

وعدہ جات اور وصولی کا ٹائم ٹیبل

☆ سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے تحریک جدید کے ایک سال نو کا اعلان فرماتے ہوئے فرمایا:

''اس تمہید کے بعد تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں اور تحریک کرتا ہوں کہ دوست زیادہ سے زیادہ اس میں چندہ لکھوائیں اور پھر جلد ادا کرنے کی کوشش فرمائیں''۔ (سبیل ارشاد ص 210)

اس کے بعد حضور نے وعدہ جات بھجوانے کی آخری تاریخ 31 جنوری مقرر فرمائی اور فرمایا:

''یہاں تک کہ تحریک جدید یہ اعلان کرے کہ ان کی ضرورتیں پوری ہوگئی ہیں''۔

مذکورہ بالا ارشاد میں ادائیگی کے لئے حضور نے ''جلد'' کا لفظ استعمال فرمایا ہے جو فاستبقوا الخیرات کی تعلیم پر مبنی ہے۔ اندریں صورت ادائیگی کے لئے اگرچہ ایک سال کی مدت ہوتی ہے۔ لیکن ثواب کے اضافہ اور تحریک جدید کی ضرورتوں کے پیش نظر اولین موقع پر چندہ ادا کرنا مناسب ہوتا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان دارالقضاء

مکرم امۃ الجمیل صاحبہ بابت ترکہ
چوہدری علم الدین صاحب

محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر محترم چوہدری علم الدین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں مکان تعمیر شدہ قطعہ نمبر 29/8 برقبہ ایک کنال واقع دارالنصر غربی ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر کے منتقل کردہ ہے یہ مکان میرے بیٹے مکرم صباح الدین ولد مکرم چوہدری علم الدین صاحب مرحوم کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرم سلیم الدین اختر صاحب پسر
2۔ مکرم مجیب الدین امجد صاحب پسر
3۔ مکرم فہیم الدین ارشد صاحب پسر
4۔ مکرم حلیمہ پروین صاحبہ دختر
5۔ مکرمہ خالدہ مبشر صاحبہ دختر
6۔ مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ بیوہ
7۔ مکرم ملک خلیل احمد ناصر صاحب
8۔ مکرم نعمان ناصر صاحب
9۔ مکرم وقاص احمد ناصر صاحب
10 مکرمہ حنا ناصر صاحبہ
11۔ مکرمہ صدف ناصر صاحبہ

(7 تا 11) ورثاء مکرمہ نعیمہ ناہید صاحبہ دختر علم الدین صاحب مرحوم

12۔ مکرم کریم الدین صاحب پسر
13۔ مکرم صباح الدین صاحب پسر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر قضاء کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم عنایت اللہ بلوچ صاحب ڈرائیور تحریک جدید تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ طیبہ ودود صاحبہ اہلیہ مکرم رانا عبدالودود صاحب کو مورخہ یکم دسمبر 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت شافیہ ودود عطا فرمایا ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے بچی مکرم رانا عبدالعزیز صاحب مرحوم ملتان کی پوتی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین صالحہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے اور صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم راجہ سعید احمد صاحب سیکرٹری صحت و ذہانت انصار اللہ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم راجہ محمد احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 26 نومبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کو راجہ فارس احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم ملک نصیر احمد صاحب آف کبیر والہ ضلع خانیوال کا نواسہ ہے۔

اسی طرح میری بیٹی اور داماد مکرم اظہر محمود صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 5 ستمبر 2005ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کو ہالہ اظہر نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمود احمد صاحب گلستان جوہر کراچی کی پوتی ہے۔

یہ دونوں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو صحت وسلامتی والی پاکیزہ زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم ہارون الرشید صاحب نمائندہ مینیجر توسیع اشاعت الفضل چندہ جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع منڈی بہاؤ الدین، جہلم، چکوال کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت اور خصوصاً عہدیداران سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفیق

حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراسی کی آپ بیتی

اس سراپا محبت و اخلاص نے طویل تلاش کے بعد منزل پالی

(قسط اول)

حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراس کے ایک مشہور تاجر خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ جنہیں حضرت اقدس مسیح موعود کی کتاب فتح اسلام کے ذریعہ سے حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت کا علم ہوا۔ بعض اور کتب بھی مطالعہ میں آئیں۔ چنانچہ آپ کی سعید فطرت نے حق کو شناخت کرلیا اور حضرت مولوی حسن علی صاحب بھاگلپوری کی رفاقت میں عازم قادیان ہوئے۔ 2 جنوری 1894ء کو قادیان پہنچے اور چند یوم بعد 11 جنوری 1894ء کی شام حضرت اقدس مسیح موعود کے دست مبارک پر ہر دو احباب نے بیعت کرلی اور آپ کے رفقاء میں شامل ہونے کی سعادت پائی۔

حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب کی آپ بیتی سے قبل اس تعلق محبت کا ذکر ضروری ہے جو آپ کے اور حضرت مسیح موعود کے مابین تھا۔ جو مکتوبات حضرت اقدس نے آپ کو تحریر فرمائے ان میں آپ کو دیئے گئے القاب اور طرز تخاطب سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ امام آخرالزمان کی تحریرات کس طور جذبہ محبت کو ظاہر کرتی ہیں۔ چنانچہ ایک مکتوب میں اس طرح مخاطب فرماتے ہیں:۔

''مشفق مکرمی ہمارے بہادر پہلوان حاجی سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ''

ایک دوسرے مکتوب کی ابتدا اس طرح ہوتی ہے:۔

''مخلص و محبّ یک رنگ حاجی سیٹھ اللہ رکھا عبدالرحمٰن سلمہ''۔

ایک اور مکتوب میں ''مخدومی مکرم اخویم سراپا محبت و اخلاص'' جیسے محبت بھرے الفاظ سے مخاطب فرمایا گیا۔

حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب کے لئے محبت کے ان القاب کے ساتھ ساتھ حضرت اقدس کے چند مکتوبات کا مضمون آپ کی بلندی مرتبہ پر دلالت کرتا ہے۔ چنانچہ حضرت اقدس نے تحریر فرمایا:۔

''کل بذریعہ تار مبلغ یکصد روپیہ مرسلہ آنمکرم مجھ کو پہنچ گئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء واحسن الیکم فی الدنیا والعقبیٰ۔ یہ ایک الطاف رحمانیہ ہے اور قبولیت خدمت کی نشانی ہے کہ آپ کی خدمات مالی سے اکثر پیش از وقت مجھ کو خبر دی جاتی ہے۔ (مکتوبات احمدیہ جلد 5 حصہ اول صفحہ 4)

ایک اور مکتوب میں فرمایا:۔

''جس قدر آپ اس محبت کے جوش سے جو بندگان خدا کو خدا تعالیٰ کی راہ میں ہوتے ہیں خدمت مالی کر رہے ہیں اس کے عوض ہماری یہی دعا ہے کہ خداوند کریم و رحیم آپ کو دنیا و آخرت میں لازوال رحمتوں سے مالامال کرے اور ہر ایک امتحان اور ابتلاء سے بچاوے۔ آمین ثم آمین (ایضاً صفحہ 4)

پھر ایک خط میں فرماتے ہیں:۔

''اس روپیہ کے پہنچنے سے تخمیناً سات گھنٹے پہلے مجھ کو خدائے عزوجل نے اس کی اطلاع دے دی۔ سو آپ کی خدمت کیلئے یہ اجر کافی ہے کہ خدا تعالیٰ آپ سے راضی ہے۔ اس کی رضا کے بعد اگر تمام جہان ریزہ ریزہ ہو جائے تو کچھ پرواہ نہیں یہ کشف اور الہام آپ ہی کے بارہ میں مجھ کو دو دفعہ ہوا ہے۔ (ایضاً صفحہ 5)

حضرت مسیح موعود کے مکتوبات سے اس محبت اور تعلق کا اظہار بھی ہوتا ہے جو آپ کیلئے حضور کے دل میں تھا چنانچہ ایک خط میں فرماتے ہیں:۔

''اللہ جل شانہ آنمکرم کو للّٰہی خدمات کا دونوں جہان میں اجر بخشے اور آپ کو محبت میں...... ترقیات عطا فرماوے اور آپ کے ساتھ ہو۔ میں آپ سے دلی محبت رکھتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ اپنی کسی کتاب میں محض بھائیوں کے دعا کیلئے آنمکرم کی دینی خدمات کا کچھ حال لکھوں کیونکہ اس میں دوسروں کو نمونہ ہاتھ آتا ہے۔....'' (ایضاً صفحہ 6)

پھر ایک مکتوب میں تحریر فرمایا:۔

''الحمد للہ والمنت آپ میں ...... اخلاص اور صدق کا رنگ پایا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ آپ کا نگہبان ہو اور تمام مکروہات سے آپ کو محفوظ رکھے......'' (ایضاً: صفحہ 7)

پھر ایک مکتوب میں فرمایا:۔

''...... میں چند روز سے بعارضہ درد پہلو اور تپ اور کھانسی بیمار ہوں اور آپ کی نہایت محبت اس خط کے لکھنے کا موجب ہوئی۔ ورنہ میں اپنے ہاتھ سے بباعث ضعف کے خط نہیں لکھ سکتا......'' (ایضاً صفحہ 9)

اسی طرح ایک خط میں تحریر فرمایا:۔

''......انشاء اللہ سفر سے واپس آ کر برابر چالیس روز تک دعا کروں گا۔ اور امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی حالت پر رحم فرمادے۔ آپ حمایت سلسلہ میں ایسے سرگرم ہیں کہ دل و جان سے آپ کیلئے دعا نکلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ غفور و رحیم ہے آپ تسلی رکھیں کہ بہت ہی توجہ سے آپ کیلئے دعا کی جاتی ہے......''

ایک مکتوب میں فرمایا:۔

''آپ کیلئے میرے دل میں عجیب جوش تضرع اور دعا ہے اگر عمیق مصالح جس کا علم بشر کو نہیں ملتا توقف کو نہ چاہتیں تو خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید تھی کہ اس قدر توقف ظہور میں نہ آتا۔ بہرحال میں آپ کی بلاؤں کے رفع کیلئے ایسا کھڑا ہوں جیسا کوئی شخص لڑائی میں کھڑا ہوتا ہے۔ خداداد قوت استقلال اور ثابت قدمی اور صدق اور یقین ہتھیاروں سے اور عقد ہمت کی پیش قدمی سے اس میدان میں خدا تعالیٰ سے کامیابی چاہتا ہوں...... آپ کو وہ اخلاص بخشا ہے کہ جو وفادار جاں نثار جوانمرد میں ہوتا ہے۔ میں نے پہلے بھی لکھا تھا کہ بوجہ اس کے کہ آپ ہر وقت مالی امداد میں مشغول رہتے ہیں۔ اس لئے ایسے چندہ سے آپ مستثنیٰ ہیں۔ آپ کا بہت چندہ پہنچ چکا ہے۔'' (ایضاً صفحہ 24)

حضرت مسیح موعود کو آپ سے کیسا تعلق اور کیسی محبت تھی اس کا اظہار مندرجہ ذیل دو خطوط سے بھی ہوتا ہے۔

''ایک دفعہ شدت بیماری سے ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آخری دم ہے۔ ان حالات میں بھی آپ کیلئے دعا کرتا رہا۔''

''میرے گھر میں جو ایام امید تھے...... ہولناک حالت پیدا ہوگئی۔ یعنی بدن تمام سرد ہوگیا اور ضعف کمال کو پہنچا اور غشی کے آثار ظاہر ہونے لگے۔ اس وقت میں نے خیال کیا کہ شاید اب اس وقت یہ عاجزہ اس فانی دنیا کو الوداع کہتی ہے۔ بچوں کی سخت دردناک حالت تھی اور دوسرے گھر میں رہنے والی عورتیں اور ان کی والدہ تمام مردہ کی طرح اور نیم جان تھے...... اسی حالت میں ان کا آخری دم خیال کر کے اور پھر خدا کی قدرت کو مظہر العجائب یقین کر کے ان کی صحت کیلئے میں نے دعا کی۔ یک دفعہ حالت بدل گئی اور الہام ہوا تحویل الموت یعنی ہم نے موت کو ٹال دیا اور بدن پھر گرم ہوگیا اور حواس قائم ہوگئے اور لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام مبارک احمد رکھا گیا۔ اس تنگی اور گھبراہٹ کی حالت میں میں نے مناسب سمجھا کہ آپ کیلئے بھی ساتھ دعا کروں۔ چنانچہ کئی دفعہ دعا کی گئی......'' (ایضاً صفحہ 26)

نمونہ کے طور پر چند مکتوبات کے وہ حصے دیئے گئے ہیں جو حضرت اقدس کی محبت اور پیار کے اس تعلق کو ظاہر کرتے ہیں جو حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب کے ساتھ آپ کو تھا۔

حضرت اقدس نے آپ کو صدر انجمن احمدیہ کا ٹرسٹی بھی مقرر فرمایا اور آپ اپنی وفات تک مسلسل صدر انجمن احمدیہ کے ممبر رہے۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے اسی مبارک وجود کی آپ بیتی جو حضرت اقدس کے ارشاد پر آپ نے تحریر فرمائی اسے شائع کیا جو ہدیہ قارئین کی جارہی ہے۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی فرماتے ہیں۔

حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب کے نام کے مکتوبات کے بعد میں اس مضمون کو درج کردینا ضروری سمجھتا ہوں جو سیٹھ صاحب نے حضرت مسیح موعود کے ارشاد عالی کے ماتحت لکھا تھا اور حضرت مسیح موعود نے مجھے حکم دیا تھا کہ میں اسے الحکم میں چھاپ دوں۔ چنانچہ وہ الحکم میں چھپ گیا تھا۔ حضرت سیٹھ صاحب کی اس یادگار کے ساتھ اس کا اندراج بہت ضروری ہے۔

آپ بیتی

''حضور اقدس امام ہمام...... اس ناچیز...... کی ابتدائی عمر میں سے قسم قسم کے لوگوں سے ملاقات رہی ہے۔ مگر جس گروہ کے ساتھ جب کبھی ملاقات ہوئی ابتدا تو ایک دلی جوش سے ہوا کرتی تھی۔ اور اس ناچیز کو بڑی محبت اس سے رہا کرتی۔ لیکن جب کبھی کسی قسم کی کوئی منافقانہ حرکت ایسے ملاقاتی سے مشاہدہ میں آتی تو میرا دل رنج و غم سے بھر جاتا اور سخت صدمہ پہنچتا۔ میری صحبت اور ملاقات زیادہ تر اور خصوصیت کے ساتھ علماء اور صلحاء سے رہتی اور بجائے خود میں تقویٰ اور طہارت کو بھی فی الجملہ پسند کرتا تھا۔ چنانچہ میری ابتدائی عمر کی ایک کیفیت یہ ہے کہ ایک بزرگ وہ خراسانی تھے۔ بنگلور کے قریب ایک مقام میں جس کو لاگر کہتے ہیں سکونت رکھتے تھے۔ ان کا نام دود و میاں تھا۔ چونکہ خراسانی گھوڑوں کے سوداگر وہاں قیام کرتے تھے اور سرکار کے گھوڑوں کی خریداری بھی وہاں ہوا ہی کرتی تھی۔ اس لئے ان کا قیام اسی جگہ رہتا تھا اور کبھی کبھی بنگلور بھی آ جایا کرتے تھے ایک تو جوان خوش رو اور تقویٰ اور پرہیزگاری میں کامل تھے اور اس وقت ان کا سن بھی کوئی پچاس کے قریب ہوگا۔ مگر قراءت بہت ہی اچھی پڑھتے تھے اور بڑے ہی خوش الحان تھے۔ جب کبھی ان کا آنا بنگلور میں ہوتا تھا تو جامع مسجد میں آ کر فروکش ہوا کرتے تھے اور اس ناچیز کے وقت کا ایک حصہ اسی مسجد میں گزرتا تھا۔ ایک دفعہ

ایسا اتفاق ہوا کہ مولوی دودو میاں صاحب نے نماز عشاء پڑھوائی اور یہ گویا ان کی قراءت اور خوش الحانی پر مطلع ہونے کا پہلا اتفاق ہوا۔ جوں جوں نماز پڑھتا تھا اور ساتھ ساتھ طبیعت کو ان کی طرف میلان ہوتا گیا اور پھر تو میرے وقت کا کچھ کچھ حصہ ان کی صحبت میں ہی گزرتا رہا۔ چونکہ وہ بزرگ نہایت درجہ کے متقی پارسا تہجد گزار اور منکسر المزاج تھے اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے میں ایک لذت بھی محسوس ہوتی تھی بایں سبب ان پر میرا حسن ظن بڑھتا گیا اور اکثر وہ ہمارے ہاں بھی مہمان رہتے جب تک ان کا قیام ہوتا۔ چونکہ اس ناچیز کے والدین خدا ان کو مغفرت کرے۔ اس بات کو نہایت عزیز رکھتے تھے تو میرے لئے یہ بات بہت آسان ہو جاتی تھی کہ جب کبھی کوئی عالم یا کوئی اعلیٰ درجہ کے آدمی وہاں آ جاتے تو ہرگز ہمارے مہمان ہوئے بغیر رخصت نہ ہوتے تھے اور یہ اس زمانہ کا ذکر ہے کہ اس ناچیز کو کاروبار دنیا سے کچھ معلوم نہ تھا۔ مسجد اور مدرسہ اور کبھی کبھی اپنے ہم عمر لڑکوں کے ساتھ کھیل تماشہ سیر کرنے میں بھی وقت گزرتا تھا۔ غرض جیسا کہ والدین کی عادت ہوا کرتی تھی بڑے دنوں یعنی مشہور تہواروں میں لڑکوں کو کچھ دے دیا کرتے ہیں جیسا کہ عیدین وغیرہ کو اور ایسا ہی بعض دوسرے رشتہ دار بھی ایسے موقعوں پر کچھ نہ کچھ نقدی بطور عیدی دے دیا کرتے ہیں۔ تو اس ناچیز کے پاس ایسی تقریبوں کے جمع کئے ہوئے کوئی دس بارہ روپے تھے اور اس کو بڑی احتیاط سے اپنے پاس رکھتا تھا۔ یعنی کسی کو اس کی خبر نہ تھی۔ میں خاص اپنے صندوق میں رکھا کرتا تھا۔ غرض ایک وقت مولوی صاحب مذکور حسب عادت تشریف لائے اور میں ان کو کھانا کھلانے کے واسطے مکان پر لے گیا۔ چونکہ وہ کوئی وقت کھانے کا نہ تھا۔ تاہم میری والدہ نے جھٹ پٹ تھوڑی روٹی اور سالن تیار کر لیا اور بہت جلد مولوی صاحب کے روبرو پیش کیا۔ معلوم ہوتا ہے اس وقت ان کو اشتہا بھی زیادہ تھی کھانا کھانے کے بعد دعائے خیر معمول سے زیادہ ان سے صادر ہوئی اور ان کی حالت ظاہری سے کچھ ایسا بھی محسوس ہوتا تھا کہ ان کو کچھ اور بھی احتیاج ہے اور میں نے وہ مبلغ جو اس عمر تک جمع کیا ہوا تھا تمام وکمال مولوی صاحب کے نذر کر دیا اور شاید آج تک اس کی کسی کو خبر نہیں ہے اور مجھے یہ واقعہ اب تک اچھی طرح یاد ہے۔

اس کے بعد مولوی صاحب بہت ہی محبت اور شفقت فرماتے رہے اور چونکہ صوفی منش بھی تھے کچھ کچھ ذکر اور اوراد مجھے سکھلانے لگے اور میں بھی ان کی ہدایت بموجب کرتا رہا۔ چنانچہ ان کی لکھوائی ہوئی ادعیہ میں سے ایک ابھی تک میرا دستور العمل ہے لیکن بعد اس کے بہت جلد میری شادی ہوئی۔ میری عمر کا شاید چودھواں سال ہوگا جو میری یہ تقریب ہوئی اور میری حالت اس وقت تک یہ تھی کہ میں اس کی غرض وغیرہ سے بالکل ناآشنا تھا۔ یعنی کچھ بھی خبر نہ تھی کہ شادی سے غرض کیا ہوتی ہے۔ غرض بعد شادی کے بھی مجھے زیادہ انس مسجد اور اچھے لوگوں کی صحبت سے رہی۔

اگرچہ ایک حد تک دوکانداری بعد شادی کے ضروری امر ہو گیا مگر میں اس کے واسطے کچھ نہیں کرتا تھا۔ میری بیوی اس وقت کبھی میرے پاس رہتی تھی کبھی میکے میں گزارتی تھی۔ اکثر عادت ایسی تھی کہ ایک ہفتہ یہاں اور ایک ہفتہ وہاں ان کا گزرتا تھا۔ مگر میری یہ حالت رہتی تھی کہ جب وہ میکے میں ہوتی تھیں تو میں بڑا خوش رہتا تھا۔ چونکہ کمرہ خالی ہوتا اور میں مصلے پر ہی صبح کرتا تھا۔ اس لئے مجھے اس تنہائی میں ایک خاص لطف معلوم ہوتا تھا۔ میرے سسرال کو چند روز کیلئے سفر درپیش آیا اور انہوں نے میری بی بی کو ساتھ لے جانا چاہا اور میرے والدین سے اس امر کی درخواست کی اور ان کو یہ بات ناپسند تھی مگر میری خواہش تھی کہ اگر یہ اجازت دے دیں تو مجھے ایک عرصہ تک تنہائی میسر رہے گی۔ غرض ایسا ہی ہوا اور مجھے تنہائی میسر ہو گئی۔ اور میں اس تنہائی میں اپنے شغل میں لگا رہتا تھا۔ اور کچھ کچھ باطنی صفائی بھی مجھے محسوس ہوتی تھی۔ اور اچھے اچھے خواب بھی آتے تھے۔ دیوان حافظ وغیرہ ایسی کتابوں کے ساتھ مجھے خاص رغبت رہتی تھی۔ اور میں وہ دن بڑی خوشی اور ذوق کے ساتھ گزارتا تھا۔ غرض جیسا کہ میں اوپر لکھ آیا ہوں۔ یعنی دو تین سال میرے اسی طرح گزرے اور اس کے بعد میرے چھوٹے بھائی زکریا مرحوم کی شادی کی ٹھہری اور میرے والد اس سے محبت کیا کرتے تھے اور اس کو بہت ہی چاہتے تھے۔ کیونکہ جیسے وہ کمال درجہ کے شکیل تھے ویسے ہی ذکی الطبع بھی تھے پس ان کی شادی اس وقت کے رسم ورواج کے موافق بڑی دھوم دھام سے ہوئی۔ جب اس شادی سے فراغت پا چکے تو انہوں نے حج بیت اللہ کا ارادہ فرمایا۔ اور اس اثنا میں ہماری دکان مدراس میں الگ شروع ہو گئی۔ جو اس سے پیشتر چند شرکاؤں میں چلتی تھی۔ اب سب شرکاء نے اپنی اپنی جدا جدا دکانیں کھول کر مشترکہ دکان کو بند کر دیا اس مشترکہ دکان میں چار شریک تھے جن کی اب چار دکانیں ہو گئیں۔ والد مرحوم نے مجھ کو اور زکریا مرحوم کو یہاں چھوڑا اور باقی سب کو ہمراہ لے کر بیت اللہ شریف کو راہی ہو گئے اور یہاں دو بھائی ہم اور دو ہمارے چچا زاد بھائی تھے جو بڑی عمر کے تھے اور معاملہ فہم تھے مگر ہم دونوں بھائی کم سن اور نوآموز۔ غرض والد صاحب کے تشریف فرما ہونے کے بعد چھوٹا بھائی زکریا مدراس کو اپنی خاص دکان پر روانہ کیا گیا۔ چونکہ وہ میرے سے زیادہ معاملہ فہم اور طبیعت کا ہر طرح سے تیز تھا۔ اس لئے میرے بڑے بھائی نے ان کو وہاں روانہ کر دیا اور میرے دوسرے چچا زاد بھائی کو الگ دکان پر بٹھایا اور اپنے تئیں مجھے بڑی دکان کیلئے تجویز فرمایا۔ اور بعد اس کے خود بھی جلد کسی کام کے پیش آنے سے مدراس روانہ ہو گئے اور میں اکیلا یہاں دکان پر رہ گیا۔ اور اس وقت تک میں گویا ایک آزاد زندگی بسر کرتا تھا۔ اور اب پابند ہو گیا۔ اس لئے اب کچھ کچھ بوجھ معاملہ کا اور خانہ داری کا محسوس ہونے لگا۔ چونکہ ابتدا سے ہمارے چچا زاد بھائیوں کا کھانا پینا الگ ہی تھا۔ معاملہ شرکت کا

تھا۔ غرض ہر ایک قسم کی آزمائش ہونے لگی۔ اور بہت جلد طبیعت آئندہ کے لئے ہوشیار ہو چلی۔ تجارت پیشہ میں بھی ایک شمار ہونے لگا اور کچھ عزت اور وقار دار نظر سے ابنائے جنس میں دیکھا جانے لگا۔ ہر ایک موقعہ اور محل کا فہم گویا خدا سے ہی ملنے لگ گیا۔ اور کوئی ایک برس کے بعد مدراس جانے کی نوبت پیش آ گئی والد مرحوم کا بعد حج شاید دوسرے یا تیسرے دن مکہ معظّمہ میں انتقال ہو گیا۔ اور بڑا سخت صدمہ اس حادثہ سے دل کو پہنچا۔ جس کو یہ عاجز اب تک نہیں بھولا۔ غرض اس حادثہ جانکاہ کے بعد میرا بھائی بنگلور آ گیا اور مجھے وہاں جانا پڑا۔ بعد پہنچنے کے میرے چچا زاد بڑے بھائی جو وہاں موجود تھے صرف دو یا تین دن رہے اور بنگلور کو روانہ ہو گئے۔ ان کی اس حرکت سے سخت حیرانی ہو گئی۔ یعنی ایک تو میں بالکل نیا اور پھر ہر ایک طرح سے نوآموز دفتر وغیرہ لکھنے کی بالکل تمیز نہ تھی اور نہ کسی اہم معاملہ سے شناسائی کروائی اور نہ کچھ زبان سے کہا اور کیا تو یہ کیا کہ چلنے پر آمادہ ہو گئے اور یہاں مجھے گویا قیامت کا سامنا ہو گیا۔ ہزاروں کا لین دین اور کچھ بھی ندارد۔ مگر کیا ہو سکتا تھا بجز اس کے کہ قہر درویش برجان درویش۔ کبھی تو گھبرا کر رو پڑتا تھا اور کبھی دفتروں کو پاس رکھ کر ساری ساری رات غور کیا کرتا تھا۔ اس وقت ایک مدراسی مسلمان ہمارے کام میں تھے۔ جن کو کام وکاج میں کچھ تجربہ تھا ان سے مجھے مدد ملتی رہی۔ غرض یہ کہ ان سب باتوں پر میں بہت جلدی حاوی ہو گیا اور پھر معاملہ کے متعلق بھی شوق ہو چلا۔

یا امام ہمام...... میرا اس قدر طوالت کے ساتھ اس مضمون کو بیان کرنے سے مدعا یہ ہے کہ یہ گویا میری ابتدائی عمر کا ایک ثلث ہے جس کو آج میں یاد کرتا ہوں تو میرے آنسو نکل پڑتے ہیں۔ وہ کیا ہی مبارک حصہ زندگی کا تھا جس میں ہر ایک قسم کی خیر وخوبی جمع تھی۔ تجارت ایک محدود دائرہ کے اندر چلتی تھی۔ اکثر اسباب بمبئی سے آیا کرتا تھا۔ بمبئی سے بنگلور شاید اڑھائی اور تین مہینے کے اندر اسباب پہنچتا تھا۔ اور جب پہنچتا تھا تو ایک دم ہی تیس چالیس گاڑیوں میں کئی تاجروں کا مال آ جاتا تھا۔ گویا ایک قافلہ کی حیثیت ہوتی تھی اور اس اسباب کے آنے سے جو رونق بازار کی ہوتی تھی اس کا نقشہ ابھی تک میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ غرض بیس سے لے کر چالیس فیصدی کے قریب نفع پر وہاں کے چھوٹے چھوٹے بیوپاری مال خرید لیتے تھے اور چار سے چھ قسط میں روپیہ ادا کرنے کی شرط ہوتی تھی اور اس طرح پر سال میں بیس ہزار کے قریب قریب ہماری تجارت رہتی تھی اور سال میں آٹھ مہینے راستہ کھلا رہتا تھا اور چار مہینے بند یعنی موسم کے مخالف ہونے کی وجہ سے جہاز رانی موقوف رہتی تھی یہ معاش کا ذریعہ اور اس وقت کی تجارت کی حالت تھی۔

اب رہا دوسرا پہلو یعنی خانہ داری کا۔ ملاحظہ فرمایئے کہ ہمارے والد اور چچا نے زندگی تک رفاقت کی۔ رہائش اور تجارت میں اس وقت شاید پچیس کے قریب آدمی ہمارے کنبے میں ہوں گے جو ایک ہی مکان میں رہتے تھے۔ کوئی تین روپیہ ماہوار کرایہ کا مکان تھا جس میں اچھی طرح سے اوقات بسری ہوتی تھی۔ میرے چچا شاید تین روپیہ اور میرے والد پندرہ روپیہ ماہوار خرچ کے لئے اٹھایا کرتے تھے۔ ہر ایک چیز ارزاں تھی۔ گھی کی شاید دوسوا دو روپیہ فی من قیمت تھی اور عمدہ سے عمدہ چاول کی قیمت پونے دو سے دو روپیہ تک فی بستہ تھی۔ علیٰ ہذا القیاس ہر ایک خوردنی چیز کا یہ حال تھا اور اس زمانہ میں جو لذیذ اور لطیف غذاؤں کا استعمال ہوا کرتا تھا آج اس کا نام ونشان بھی نظر نہیں آتا۔ ہمدردی اپنے اور بیگانے سے ایسی تھی کہ شادی اور غمی دونوں پہلوؤں کا اثر صاحب خانہ کے برابر دوسروں پر ہوتا تھا۔ خیراتی کاموں کی نگرانی صدق اور اخلاق اور محبت سے ہوا کرتی تھی۔ بدستور فقرا اور علماء میں سیر چشمی نظر آتی تھی اور طالب ضرور ایک حد تک مستفیض ہو جاتے تھے۔ ادنیٰ درجہ کا آدمی یعنی ایک دو روپیہ کا معاش رکھنے والا بھی خرم وخنداں نظر آتا تھا۔ مروت محبت، صدق، اخلاق، حیا، شرم، حفظ مراتب، ہمدردی ہر ایک قسم کے لوگوں میں پائی جاتی تھی۔ گویا آسمان سے خیر وبرکت کی بارش برس رہی تھی۔ علی العموم جمعیت خاطر کے آثار نظر آتے تھے۔ اور ابھی تک گویا وہ منظر آنکھوں کے سامنے ہے اس کے بعد عمر کا دوسرا ثلث ہے جس کی نسبت جی نہیں چاہتا کہ کچھ لکھوں۔ صرف اس قدر اشارہ کافی سمجھتا ہوں کہ بتدریج اس ابتدائی حصہ کی خوبیاں جن کو میں نمونے کے طور پر لکھ آیا ہوں روبہ کمی ہوتی گئیں اور آخر حصہ میں وہ سب کی سب کافور ہو گئیں۔ اور ان کی جگہ ناگفتہ بہ باتوں کا مجموعہ اپنے اندر جمع ہو گیا اور صحبت اور مجلس بھی ویسی رہتی تھی۔ غرض جب تیسرے حصہ کا آغاز ہونے لگا شاید عمر بھی چالیس سے متجاوز ہو گئی تو کچھ کچھ آنکھ کھلنے لگی۔ گو کسی قدر حالات وہی دوسرے حصے کے باقی اور قائم رہ گئے۔ صرف اتنا فرق پیدا ہوا کہ اپنی حالت کو غور سے دیکھنے لگ گیا اور اچھے اور برے میں تمیز ہونے لگ گئی۔ والدین وغیرہ تو گویا سر پر سے اٹھ گئے تھے اب نوبت اپنے ہم نشینوں کی آئی جو کسی قدر معمر تھے وہ بھی باری باری اٹھنے لگے اور عبرت ناک حالات بھی پیش ہونے لگے۔ کچھ تو اپنی نالائق زندگی کا غم اور تغیرات زمانہ کا رنگ دل کو پکڑتا گیا۔ مروّت محبت اپنے بیگانے سے اٹھنے لگی۔ دوست دشمن سے بدتر نظر آنے لگے۔ گھر کی بات بگڑنے لگی۔ ہم آٹھ بھائی تھے چھ حقیقی اور دو چچا زاد اور پھر سب باعیال واطفال بلکہ بھتیجے تک صاحب عیال واطفال سب مل ملا کر کوئی پچاس آدمی کا مجموعہ تھا۔ مگر سب کے سب مل کر اچھی طرح گزارتے تھے کوئی کسی کا بار خاطر نہ تھا اور کسی کو کسی کے خرچ کرنا گراں نہیں گزرتا تھا۔ چچا زاد گویا حقیقی بھائیوں سے زیادہ عزیز تھے۔ مگر اب اس میں بھی فرق آنے لگا۔ اور ایک دوسرے کے درپے ہو گیا۔ اتفاق کی صورت میں فرق آتا گیا۔ گو چندے بات سنبھلی رہی اور اس کی وجہ یہ تھی کہ اس عاجز کا رعب سب گھر والوں پر تھا کسی کو کسی قسم کی سبقت کی

باقی صفحہ 5 پر

اقبال حید یوسفی صاحب

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے انذاری نشانات

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ترجمہ: پس یادرکھو جو ہدایت کو قبول کرے گا اس کا ہدایت پانا اس کی ذات کے فائدہ کے لئے ہے اور جو گمراہ ہوگا۔اس کا گمراہ ہونا اس کے خلاف پڑے گا۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی اور ہم کسی قوم پر ہرگز عذاب نہیں بھیجتے جب تک ان کی طرف کوئی رسول نہ بھیج لیں۔(سورۃ بنی اسرائیل آیت:16)

ہر نبی کا جب انکار کیا گیا تو اس کی قوم پر عذاب نازل کیا گیا۔ چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مسلسل انکار پر فرعون کی قوم پر بھی مختلف قسم کے عذاب نازل کئے گئے جن کے متعلق قرآن کریم میں یوں ارشاد ہوتا ہے۔ترجمہ: یعنی جب فرعون اور اس کی قوم نے ہماری بات ماننے سے انکار کردیا۔تو ہم نے ان پر کئی قسم کے عذاب بھیجے جن میں طوفان،ٹڈیوں، جوؤں،مینڈکوں اور خون کا عذاب شامل تھا۔اور یہ ایسے نشانات تھے۔ جن کو ہر ایک مشاہدہ کرسکتا تھا۔لیکن ان نشانوں کے باوجود فرعون اور اس کی قوم ہماری بات ماننے پر آمادہ نہ ہوئی (سورۃ اعراف آیت:16) ایک دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے۔ترجمہ: یعنی ہم نے موسیٰ کو کہا کہ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو اور پھر نکالو۔تو وہ بغیر کسی بیماری کے سفید نظر آئے گا یہ معجزہ ان نو معجزوں میں سے ایک ہے جو حضرت موسیٰ کے ہاتھ پر فرعون کو دکھائے گئے۔ لیکن ان معجزات سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا گیا۔

(سورۃ نمل آیت 13)

قرآن کریم میں نو نشانات کا ذکر ہے۔

عصا کا نشان، ید بیضاء،طوفان،ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک،خون،قحط اور سمندر سے پار گزرنے کا نشان۔

لیکن بائیبل میں 13 نشانات کا ذکر ہے جن کا ذکر خروج میں تفصیل سے ہے قاموس الکتاب میں صرف دس آفات کا ذکر ہے۔

حضرت مصلح موعود تعداد کے اس فرق کے متعلق فرماتے ہیں۔ان نشانات کے بیان کرنے میں قرآن کریم اور بائیبل میں اختلاف نظر آتا ہے۔حقیقت یہ ہے کہ بائیبل نے ان نشانات کے بارے میں بڑے مبالغہ سے کام کیا ہے۔ ورنہ قرآن کریم نے جن نشانوں کا 9 کی تعداد میں ذکر کیا ہے ان میں بائیبل کے بیان کردہ تمام کے تمام نشانات آجاتے ہیں۔ چنانچہ طوفان میں اولوں اور تاریکی کا نشان شامل ہے۔لیکن بائیبل میں ان کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔اسی طرح قرآن کریم نے خون کا نشان بیان کیا ہے لیکن بائیبل نے اسے دریا کے لہو ہوجانے اور جسم پر پھوڑے اور پھنسیاں نکلنے میں تقسیم کردیا ہے۔...........غرض ان نشانات کے بارے میں قرآن کریم کا بیان بالکل صحیح اور درست ہے۔(تفسیر کبیر جلد پنجم صفحہ 419)

بائیبل نے ان کی تعداد تیرہ بتائی ہے۔اور لکھا ہے کہ یہ وہ خوفناک مصیبتیں ہیں جن کا خدا نے موسیٰ سے وعدہ کیا تھا۔کہ وہ مصر پر نازل کرے گا۔تاکہ فرعون بنی اسرائیل کو اپنی غلامی سے رہا کرے۔

اور میں جانتا ہوں کہ مصر کا بادشاہ تم کو نہ یوں جانے دے گا۔ نہ بڑے زور سے سو میں اپنا ہاتھ بڑھاؤں گا اور مصر کو ان سب عجائب سے جو میں اس میں کروں گا مصیبت میں ڈال دوں گا اس کے بعد وہ تم کو جانے دے گا۔ (خروج باب3 آیت 19-20)

فرعون شروع میں ان نشانات کرامات معجزات سے متاثر نہ ہوا۔خداوند نے موسیٰ سے کہا جب تم مصر میں پہنچے تو دیکھ وہ سب کرامات جو میں نے تیرے ہاتھ میں رکھی ہیں فرعون کے آگے دکھانا لیکن میں اس کے دل کو سخت کروں گا اور وہ ان لوگوں کو جانے نہیں دے گا۔ (خروج باب4 آیت:21)

پھر آگے لکھا ہے۔

اور موسیٰ اور ہارون نے یہ کرامات فرعون کو دکھائیں اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کردیا کہ اس نے اپنے ملک سے بنی اسرائیل کو جانے نہ دیا۔

(خروج 11-10)

بظاہر یہ آفات ایک ایسا سلسلہ معلوم ہوتی ہیں۔ جو مظاہر فطرت پر مبنی ہوں۔لیکن ان کی سنگینی ان کا جلدی جلدی وقوع پذیر ہونا۔ اور جشن کے علاقہ کا جہاں بنی اسرائیل رہتے تھے بچے رہنا۔اور موسیٰ کو ان کا پہلے سے علم ہونا،موسیٰ اور ہارون کے ہاتھ اور لاٹھی سے ان کا معرض وجود میں آنا۔اس بات کی پختہ دلیل تھی کہ بنی اسرائیل کے خدا کا اس میں ہاتھ ہے۔ مصر کے جادوگر بھی اس کا اعتراف کرتے تھے۔

تب جادوگروں نے فرعون سے کہا یہ خدا کا کام ہے پر فرعون کا دل سخت ہوگیا اور جیسا کہ خداوند نے کہہ دیا تھا۔اس نے ان کی نہ سنی (خروج 18-19)

اس کا ذکر قرآن کریم میں یوں ہوا ہے ترجمہ:

(تب موسیٰ نے) کہا (بہتر یہ ہے) کہ تم اپنی تدبیر پھینکو (یعنی ظاہر کرو) پس انہوں نے جو تدبیر کی اس کے نتیجہ میں ان کی رسیاں اور ان کے سونٹے موسیٰ کو ان کے فریب کی وجہ سے یوں نظر آئے گویا وہ دوڑ رہے ہیں اور موسیٰ اپنے نفس میں پوشیدہ طور پر ڈرا (تب) ہم نے وحی کی (اے موسیٰ) مت ڈر کیونکہ تو ہی غالب آئے گا۔اور جو کچھ تیرے دائیں ہاتھ میں ہے۔اس کو زمین پر ڈال دے۔ جو کچھ انہوں نے کیا ہے۔اس سب کو وہ نگل جائے گا۔(یعنی اس کا بھانڈا پھوڑ دے گا) انہوں نے جو کچھ کیا ہے وہ تو فریب کاروں کا ایک فریب ہے۔اور فریب کار جس طرف سے بھی آئے خدا کے مقابلہ میں کامیاب نہیں ہوسکتا۔ پس (جب موسیٰ کے سونٹا ڈالنے کے بعد فرعون کے لائے ہوئے) چالباز (اپنی کمزوری سمجھ گئے تو وہ اپنی ضمیر کی آواز سے) سجدہ میں گرائے گئے اور کہنے لگے۔ ہم موسیٰ اور ہارون کے رب پر ایمان لاتے ہیں۔اس پر فرعون نے کہا کیا تم میرے حکم سے پہلے ہی ایمان لاتے ہو۔(معلوم ہوگیا کہ) وہ تمہارا سردار ہے جس نے تم کو یہ چالاکیاں سکھائی ہیں پس (اس فریب کی سزا) میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اپنی خلاف ورزی کی وجہ سے کاٹ دوں گا۔اور میں تمہیں کھجور کے تنوں سے باندھ کر صلیب دے دوں گا۔اور تم کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ ہم میں سے کون زیادہ سخت اور دیرپا عذاب دے سکتا ہے۔اس پر انہوں نے کہا۔ ہم تجھ کو ان نشانات پر فوقیت نہیں دے سکتے۔ جو ہمارے پاس آچکے ہیں نہ اس (خدا) پر جس نے ہم کو پیدا کیا۔ پس جو تیرا زور لگتا ہے لگالے۔تو صرف اس دنیا کی زندگی کو ختم کرسکتا ہے۔ ہم اپنے رب پر ایمان لاچکے ہیں وہ ہم کو معاف کردے۔(سورۃ طٰہٰ آیت 67 تا 74)

ان معجزات سے اس بات کی شہادت ملتی ہے کہ اسرائیلیوں کا خدا قدرت اور حقیقت کا مالک ہے اور مصریوں کے دیوتا کمزور۔

سب سے اہم اور عظیم الشان نشان سمندر سے پار گزرنے کا ہے۔

قرآن مجید میں اس واقعہ کا ذکر متعدد مقامات پر آیا ہے ایک موقعہ پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے (پار) گزارا تو فرعون اور اس کی فوجوں نے سرکشی اور ظلم (کی راہ) سے ان کا پیچھا کیا۔حتیٰ کہ جب غرق ہونے کی آفت نے اسے اور اس کی فوج کو پکڑا تو اس نے کہا میں ایمان لاتا ہوں کہ جس مقتدر ہستی پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوائے کوئی معبود نہیں۔ اور میں (سچی) فرمانبرداری اختیار کرنے والوں میں سے (ہوتا) ہوں۔

ہم نے کہا تو اب ایمان لاتا ہے حالانکہ پہلے تو نے نافرمانی کی اور (تو مفسدوں میں سے تھا۔پس اب ہم تیرے بدن کے بقا) کے ذریعہ سے تجھے (ایک جزوی) نجات دیتے ہیں تاکہ جو لوگ تیرے پیچھے آنے والے ہیں ان کے لئے تو ایک نشان ہو۔ اور لوگوں میں سے بہت سے افراد ہمارے نشانوں سے بلاشبہ بے خبر ہیں۔(یونس آیت نمبر 91 تا 93)

فرعون مصر کی لاش سمندر میں غرق ہونے کے بعد آج تک محفوظ رکھی گئی اور اب بھی مصر کے عجائب خانہ میں موجود ہے

(بقیہ صفحہ 4)

جرأت نہ ہوسکتی تھی۔مگر چونکہ صورتِ اتفاق میں فرق آگیا تھا۔اس لئے زندگی بے لطف سی ہوگئی۔اور پھر علیحدہ ہونے کی نوبت آپہنچی۔اور سب کے سب یکے بعد دیگرے الگ ہوگئے۔صرف ایک میرا بھائی زکریا میرے ساتھ رہا۔اور کارخانہ بھی ہمارے ہی سر پڑا کوئی دس برس کا عرصہ گزرتا ہے کہ میں قسم قسم کی ابتلاؤں میں پڑا اور کوئی پہلو زمانہ کا ایسا نہ رہا جس سے مجھ کو سابقہ نہ پڑا ہو۔اور ہر ایک پہلو پر تغیرات کلی کا اثر محسوس ہونے لگا۔اور ساتھ اس کے میری زبان پر اس کا شکوہ اور گلہ بھی رہا یہاں تک کہ میں نے اپنے بعض دوستوں کو بعض کاموں سے روکا۔ جو بظاہر اس وقت ان کیلئے مفید تھے مگر درحقیقت میری نظر میں جو اس حالت سے گزر کر خوفناک اور مضر ہوگئے تھے۔غرض انہوں نے میری بات نہ سنی اور خرابیوں میں مبتلا ہو گئے۔اور اکثر اب تک میں ایسا ہی دیکھتا آیا ہوں یعنی جس پہلو کو کچھ مدت پہلے جیسا میں نے تصور کیا تھا آخر وقت پر ویسا ہی ثابت ہوا اور اس سے یہ امر میری طبیعت میں پیدا ہوگیا کہ ایک چھوٹی سی بات پر بھی زیادہ غور کرتا۔اور ایک ادنیٰ کام کو بھی بے سوچے کرنا میری طبیعت کے خلاف ہوگیا اور ہر ایک پہلو سے زمانہ کو نازک سمجھنے لگ گیا۔اسی عرصہ میں کچھ خسارہ بھی اٹھایا اور کچھ لوگوں کے حالات کا تجربہ بھی ہوگیا۔غرض یہ کہ جیسا کہ میں نے کسی قدر تفصیل کے ساتھ ابتدائی عمر کے حصہ کو خیر و خوبی کا مجموعہ بتایا ہے اس سے دوچند زیادہ شر و فساد کا مجموعہ اپنی عمر کے اس آخری حصہ کے زمانہ کو میں نے پایا اور اگر اس کی تفصیل لکھنے بیٹھوں تو شاید میرے ذاتی تجارب کی ایک بڑی کتاب بن جاوے۔اور میں نے ہر ایک پہلو کو نہ فقط اپنے ہی تجربہ اور مشاہدہ پر چھوڑا بلکہ ہر ایک پہلو کے پختہ کار لوگوں کی شہادت بھی میں نے لی اور ہمیشہ ایک خوفناک حالت زمانہ میں زندگی بسر کرتا رہا۔اور خاص کر تجارت کی حالت گزشتہ دس سال سے ایسی نازک ہوتی چلی آئی ہے کہ ہمیشہ زوال عزت و ناموس عزت کا دھڑکا دل کو لگا رہا۔اور شاید 1891ء اور 92ء میں دو لاکھ روپے کا خسارہ ایک ایکسچینج میں مجھے بھگتنا پڑا۔مگر خدا تعالیٰ نے مجھے ٹھوکر سے بچالیا۔الحمد للہ علیٰ ذالک

یَلَملَم

مکہ سے جنوب کی طرف قریباً 30 میل کے فاصلے پر سمندر کے اندر اُٹھی ہوئی ایک پہاڑی کا نام ہے یمن، پاکستان اور ہندوستان کی طرف سے آنے والوں کا یہ میقات ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب

امراض امراء اور امراض غرباء

دنیائے اسلام کے ایک حاذق طبیب الاصولی نے بخارا میں بہت دور اپنے قرابادین کو دو حصوں میں منقسم کیا تھا۔ ''امراض امراء'' اور ''امراض غرباء'' اگر الاصولی آج بھی زندہ ہوتا اور نسل انسانی کی تکلیف کے بارے میں تحریر کرتا تو مجھے یقین ہے کہ وہ آج بھی اپنی تصنیف کو دو حصوں میں ہی تقسیم کرتا۔ اس کا نصف اول حصہ امراء کی بیماریاں جیسے نفسی امراض اور نیوکلیائی تباہ کاری سے پر ہوتا اور نصف دوم حصہ میں غرباء کے امراض جیسے بھک مری کا تذکرہ ہوتا ہے۔ شاید وہ یہ بھی لکھتا کہ ان دونوں طبقات کی بیماریوں کا سبب مشترک ہے۔ ایک میں سائنس کی زیادتی اور دوسرے میں سائنس کی قلت کارفرما ہے۔

کم از کم جہاں تک عالمی افلاس کے مسئلے کا تعلق ہے تو کوئی بھی مقالے پر شک نہیں کرے گا کہ جدید سائنس اور ٹیکنالوجی کی موجودگی کے ساتھ انسانی نسل میں بھوک اور کسی دیگر تشنگی کے قیام کا کوئی مادی سبب نہیں ہے۔ میں معاشرے کی سائنسی تنظیموں کی خوبیاں ان کی تبلیغ کی خاطر بیان نہیں کرنا چاہتا بلکہ اس لئے بیان کرنا چاہتا ہوں کہ سائنس اور ترقی کے عملی مسائل اور ضروری مقاصد میں ظاہری تناسب کا پتہ چل سکے۔

میں ہمیشہ اس الجھن میں گرفتار رہا ہوں کہ امیر اقوام میں کچھ ہی لوگ عالمی افلاس کی شدت سے واقف ہیں۔ الاصولی کی دو بیماریوں کے برخلاف نیوکلیائی اموات اور بھک مری بے شک بالکل درست ہیں لیکن ماسکو یا نیویارک سے نکلنے والی نیوکلیائی تباہ کاری قریب تر دکھائی دیتی ہے جبکہ یہ کراچی یا خرطوم کی روزمرہ کی بھوک سے ہونے والی زندہ اموات سے زیادہ قریب تر نہیں ہے۔

میرے ملک پاکستان میں روزانہ آٹھ سینٹ کمانے والے اور انہیں پر زندگی گزارنے والے افراد پچاس فیصدی ہیں۔ پچھتر فیصدی لوگ چودہ سینٹ سے کم پر گزارا کرتے ہیں۔ ان چودہ سینٹ میں دو وقت کی روزمرہ کی روٹی، کپڑا، مکان اور تعلیم وغیرہ سب شامل ہیں۔ ہمیں مشرق و مغرب کے لاینحل جھگڑے طویل اور تھکا دینے والے مسائل محسوس ہوتے ہیں۔ ہمارے لئے نیوکلیائی مسائل اس لئے تکلیف دہ ہیں کہ ان سے زمینی وسائل کی مجرمانہ بربادی ہوتی ہے۔ میرے نزدیک ذاتی طور پر یہ اس لئے افسوسناک ہے کہ یہ برٹرینڈ رسل جیسے عظیم صوفی کے خون کا آخری قطرہ بھی نچوڑ لینا چاہتے ہیں ورنہ ایسے عظیم انسان بھوک اور دیگر تشنگی کی خاطر ایک جہاد کی تبلیغ کرسکتے تھے۔

لیکن ہم غریب کیوں ہیں؟ زیادہ تر اپنی ہی حماقتوں کے سبب۔ لیکن مجھے کہنے دیجئے کہ اس میں کچھ کردار اس کا بھی ہے کہ ہم امیر ممالک کی معاشی معاونت کر رہے ہیں۔ میں برسوں سے دیکھ رہا ہوں کہ میرے گاؤں کی کپاس کی برآمدی قیمت کم سے کم ہوتی جارہی ہے اور درآمد شدہ فرٹلائزروں کی قیمتیں دن بدن بڑھتی جارہی ہیں۔ میرے معاشی ماہرین دوستو! مجھے بتاؤ کہ تجارتی شرائط ہمارے موافق کیوں نہیں۔ 1955ء سے 1962ء تک اشیاء کی قیمت سات فیصد گر گئی ہیں۔ کچھ حوصلہ مند لوگوں نے اس کے خلاف آواز اٹھائی ہے۔ ہاف مین نے اس کو ایک طرح کا ''محصول'' بتایا ہے جو غیر ترقی یافتہ دنیا کو ادا کرتے ہیں۔ 1958ء۔1957ء میں کم ترقی یافتہ دنیا نے امداد کے طور پر 2.4 بلین ڈالر وصول کئے اور درآمدی معاملات میں دو بلین ڈالر کھو دیئے (خام مال یا دیگر برآمدی اشیاء باہر بھیج کر اور دیگر سامان باہر سے منگوا کر) اس طرح تقریباً تمام امدادی رقوم گنوا ڈالی۔

مجھے یقین ہے کہ پوری طرح مسلح دنیا بھی تمام ممکنہ اسلحہ کے ڈھیروں کے ساتھ غریبوں کو مزید غریب بنانا ترک کردے گی۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ تیکنیکی اور مادی کافی وسائل موجود ہیں جن سے غرباء کی بیماریوں کا علاج کیا جاسکتا ہے اگر امیر لوگ اپنی بیماریوں کا علاج کرنے کو تیار نہ بھی ہوں۔

لیکن پہلے میں اپنے قیاس کو واضح کردوں۔ میں سائنس کو زندگی کے طریقے کے طور پر متعارف نہیں کرا رہا ہوں بلکہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے اہم کردار کی طرف اشارہ کر رہا ہوں جو زندگی کے معیار کو تیزی سے بلند کرسکتا ہے۔ ہمیں اس کا احساس ہونا چاہئے کہ یہ سائنس بدنما اور غیر سحر کار ہے۔ یہ تیکنیکی ذہانتوں کو اپنانے کا طویل تر طریقہ ہے۔ یہ اس بات کے تصوراتی تعین کا طریقہ ہے کہ مادی اور انسانی ذرائع کے درمیان کسی ایک کی بالادستی میں وسائل سے تیکنیکی طور پر کتنا اور کس تیزی سے ناجائز فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

بدقسمتی سے زیادہ تر غیر ترقی یافتہ ممالک میں کچھ ہی افراد ایسے ہیں جو اشد ضرورتوں کی درست فہرست تیار کرسکتے ہیں بات یہ نہیں ہے کہ وہ ضرورتوں سے واقف نہیں ہیں بلکہ بات یہ ہے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی جو کچھ حاصل کرسکتی ہے اسے بڑی بے دلی اور غیر واضح طور پر محسوس کیا جاتا ہے۔ سب سے عظیم اور دور رس کردار جو ایک سائنس دان کو ادا کرنا ہے وہ ہے ایسے لوگوں کو پیدا کرنا جو اس سب کو واضح طور پر سمجھ سکیں۔ خوش قسمتی سے کافی ایسا حصہ ہے جسے جلد از جلد مکمل کیا جاسکتا ہے۔

پہلی اور سب سے اہم ضرورت پی۔ ایم ایس بلیکٹ کے الفاظ میں ''سپر مارکیٹ'' کی ہے جہاں سائنس اور ٹیکنالوجی کی وسیع نمائش کی جاسکے اور یہ بتایا جاسکے کہ سائنس اور ٹیکنالوجی کے ذریعے رہائشی معیار کو بلند کرنے میں کیا کیا اور کتنے اخراجات سے کیا جاسکتا ہے۔ فروری میں جنیوا میں ہوئی سائنس اور ٹیکنالوجی پر اقوام متحدہ کی کانفرنس میں اس کا آغاز کرنے کیلئے تجاویز پیش ہوئیں۔ ٹیکنیکل سپر مارکیٹ کو جس انداز میں کانفرنس میں منکشف کیا گیا ہے اس سے مجھے یقین ہے کہ ضرورتوں کے تخمینہ لگانے میں آسانیاں ہوں گی۔

لیکن مسئلہ کانفرنس سے حل نہیں ہوتا۔ اس بات کے علم کے بعد بھی کہ ہم کیا چاہتے ہیں اور ہم کیا لگا سکتے ہیں، ترقی پذیر ممالک کو کافی عرصے تک بیرونی ممالک سے درآمد کی گئی ٹیکنالوجی پر منحصر رہنا ہوگا۔ خاص سپلائی کرنے والے ہیں مشیروں اور ٹھیکیداروں کی تیکنیکی فرمیں۔ اس صلاح و مشورے کی نازک حالت میں سائنس دان کا تیکنیکی علم اور اس کی تصوریت ہی مدد کرسکتی ہے۔

میں تیکنیکی فرموں کا مخالف نہیں ہوں۔ کچھ فرموں نے بڑا کام انجام دیا ہے خصوصاً جب ان کے نمونوں کا خاکہ پیشگی کھینچا ہوا ہو لیکن فطری طور پر اپنی مہارت کے اعتبار سے وہ ایک تنگ دائرے تک محدود ہوتی ہیں اور فطری اعتبار سے ملکی تیکنیکی ذہنوں کی ترقی کیلئے ان میں خواہشات بھی نہیں ہوتی ہیں۔

حال کی سائنسی اور تیکنیکی بہت اہم جوکھموں میں سے ایک کی متبادل صورت کی بہترین مثال میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں 1961ء میں روجرویلے کی سرکردگی میں امریکن یونیورسٹی کے سائنس دانوں، انجینئروں، زرعی ماہرین اور ہائیڈرولاجسٹ کی ایک ٹیم نے پاکستانی پانی کا مٹی میں جذب نہ ہونا اور اس کے بے پناہ کھارے پن کی تحقیق کی تھی۔ کبھی بھی اس کی جانچ کیلئے اتنے مختلف شعبوں سے متعلق افراد اور کسی ٹیم میں نہیں رہے اور نہ ہی کسی اور ٹیم نے اس قدر حوصلہ افزا انداز میں اور اتنی تندہی سے کام کیا۔

مجھے علم نہیں ہے کہ اس قسم کے مقاصد کی خاطر موجودہ دور میں بین الاقوامی سطح پر وہاں کس طرح کا طریقہ کار موجود ہے۔

مجھے حیرت ہے اگر اس قسم کی بہت امیدیں ہیں کہ فروری کی اقوام متحدہ کانفرنس کے بعد سائنس اور ٹیکنالوجی کے عملی تجربات کے لئے کسی دائمی اقوام متحدہ ایجنسی کا قیام عمل میں آئے گا۔ مجھے یقین ہے کہ متفقہ رائے سے یا تو اس طرح کی کسی ایجنسی کا قیام عمل میں آسکتا ہے یا سائنس دانوں کی تیکنیکی استعداد اور بے پناہ تصوریت کے ذخیرے کا مناسب راستے میں استعمال کرکے کوئی دوسرا ایسا ذریعہ نکالا جاسکتا ہے۔

اس سے پیشتر بھی میں نے چھوٹے ممالک کے ذہین افراد کی ترقی میں امداد کو اور بھی اہم کام ہونے کی طرف اشارہ کیا تھا۔ اور یہ مدد اسی طرح ہوسکتی ہے کہ وہاں سچی سائنسی روایات قائم کی جائیں، بین الاقوامی تحقیقی پروگرام ان چھوٹے ممالک میں انجام دیئے جائیں۔ ان کے ابھرتے ہوئے تحقیقی مراکز کو تحقیقی ٹھیکے دیئے جائیں ان کا معائنہ کیا جائے اور بڑی فیاضی کے ساتھ ان کے کارکنان سے متعلق مسائل حل کئے جائیں۔ اس طرح یہ ابتدائی مراکز سائنس کے تند و تیز دریا بن سکتے ہیں اور آخر میں اس سے معاشی مسائل سے نجات حاصل ہوگی۔

میں نے بہت مختصر طور پر وہ طریقے بتائے ہیں جن سے سائنس دان معاون بن سکتے ہیں۔ میرے لئے یہ بڑا امید افزا شگون ہے کہ سائنس دانوں نے تخفیف اسلحہ کے ساتھ ساتھ اس مسئلے میں بھی دلچسپی لینی شروع کردی ہے۔ (سائنس اور جہان نو)

عالم اسلام 2005ء میں

عالم اسلام دنیا کے اکسٹھ (61) ممالک پر مشتمل ہے، ان کی آبادی ایک ارب چالیس کروڑ سے بھی زیادہ، اور رقبہ تین کروڑ اڑتالیس مربع کلومیٹر سے بھی زیادہ ہے۔ یورپ، ایشیا اور افریقہ کا وسطی علاقہ مسلمانوں کے پاس ہے جس کے باعث دنیا بھر کے مواصلات کے نظام اس علاقے سے گزرتے ہیں۔ دنیا کے کل تیل کا ستر فیصد مسلمانوں کے ہاں پایا جاتا ہے۔ اسی طرح دنیا کی 65 فیصد زرعی اراضی بھی مسلمان ممالک میں ہے۔ مسلمان ممالک کی فوج چھیاسٹھ لاکھ ستتر ہزار سے زائد ہے جس پر دنیا کے کل دفاعی بجٹ کا ایک چوتھائی یعنی 76 ارب ڈالر سے زیادہ رقم صرف کی جاتی ہے۔ اسلامی ممالک میں سے جن کی فوج لاکھوں میں ہے ان کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

پاکستان کی نو لاکھ فوج، دفاعی بجٹ تین ارب دو سو پچھتر ملین ڈالر ہے۔

شام کی فوج چار لاکھ چوبیس ہزار، دفاعی بجٹ نو سو نواسی ملین ڈالر۔

عراق کی فوج چار لاکھ اناسی ہزار اور بجٹ ڈیڑھ ارب ڈالر۔

ایتھوپیا کی فوج تین لاکھ باون ہزار پانچ سو، دفاعی بجٹ چار سو چار ملین ڈالر۔

ایران کی فوج پانچ لاکھ ترپن ہزار، دفاعی بجٹ پانچ ارب، سات سو گیارہ ملین ڈالر۔

سعودی عرب کی فوج دو لاکھ بیالیس ہزار، دفاعی بجٹ اکیس ارب آٹھ سو اٹھہتر ملین ڈالر۔

مصر کی فوج چھ لاکھ اٹھہتر ہزار پانچ سو، دفاعی بجٹ دو ارب نو سو اٹھاسی ملین ڈالر۔

مراکش کی فوج دو لاکھ چالیس ہزار پانچ سو، دفاعی بجٹ ایک ارب سات سو اکسٹھ ملین ڈالر۔

انڈونیشیا کی فوج چار لاکھ بانوے ہزار اور دفاعی بجٹ ایک ارب پانچ سو دو ملین ڈالر ہے۔

ان بڑی افواج والے ملکوں کے علاوہ، الجیریا، ملائیشیا، یمن، بنگلہ دیش، اردن ایسے ممالک ہیں، جن کی افواج کی تعداد ایک ایک لاکھ سے متجاوز ہے باقی اسلامی ممالک کی فوجوں کی تعداد لاکھ لاکھ سے کم ہے۔

(ماہنامہ قومی ڈائجسٹ مئی 2005ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54101 میں

Anwar Ali Imran

S/O Mobarak Ali Afrad

پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Anwar Ali Imran گواہ شد نمبر 1 Bashirur Rahman Akand گواہ شد نمبر 2 Mohd Yakug Ali

مسل نمبر 54102 میں Shardatun Nissa

بیوہ میر بشیرالدین محمود پیشہ ٹیچر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر -/TK50001۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK7000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Shardatun Nissa گواہ شد نمبر 1 Md. Salimullah گواہ شد نمبر 2 Md.Sharidullah

مسل نمبر 54103 میں

Abd Khalid Miah

S/O Marhum Abdus Sattar

پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت 1991ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 0.03 ایکڑ مالیتی -/TK120000۔ 2۔ مکان برقبہ 950 مربع فٹ مالیتی -/TK300000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK12000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abu Khalid Miah گواہ شد نمبر 1 Md. Salimllah گواہ شد نمبر 2 Md.Habibur Rahman

مسل نمبر 54104 میں

Mozaffar Ahmad

S/O Momtaz Ali

پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mozaffar Ahmad گواہ شد نمبر 1 Momtaz Ali گواہ شد نمبر 2 Mobashar Ali

مسل نمبر 54105 میں

Mohammad Abdul Matia

S/O Marhum Serajul Islam

پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ مالیتی -/TK600000۔ 2۔ رہائشی مکان 0.12 ایکڑ مالیتی -/TK60000۔ 3۔ رہائشی مکان 200 مربع میٹر مالیتی -/TK200000۔ 4۔ گریجویٹی کی رقم -/TK388800۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2344 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK10000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Abdul Matia گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mohammad Israil Dewan

مسل نمبر 54106 میں سرداراں بی بی

زوجہ چوہدری غلام رسول قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 219 ر ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/3200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سرداراں بی بی گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 غلام رسول ولد دین محمد گنڈ سنگھ والا

مسل نمبر 54107 میں خالدہ پروین

زوجہ جمیل احمد قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 34/R ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54108 میں محمد ادریس

ولد چوہدری محمد لطیف قوم جٹ سندھو پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ایک کنال واقع آرمی ویلفیئر ہاؤسنگ سکیم لاہور مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30580 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ادریس گواہ شد نمبر 1 محمد اختر چیمہ وصیت نمبر 35353 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد غلام نبی

مسل نمبر 54109 میں فوزیہ منہاس

زوجہ محمد اکرم علوی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 20 ایکڑ واقع 96 نصرت مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/140000 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی

رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ منہاس گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم علوی خاوند موصیہ

مسل نمبر 54110 میں مباہل احمد محمود چوہدری

ولد محمود احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مباہل احمد محمود چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس ولد محمد سعید

مسل نمبر 54111 میں ثمرین فرخ

بنت انوار احمد قوم ہرل پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمرین فرخ گواہ شد نمبر 1 انوار احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب ولد خان صاحب قاضی محمد رشید مرحوم

مسل نمبر 54112 میں خالدہ اکرم

زوجہ مرزا محمد اکرم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 129-28 گرام مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ اکرم گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد اکرم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب وصیت نمبر 18184 دارالعلوم غربی صادق ربوہ

مسل نمبر 54113 میں مبشر احمد محمود ثاقب

ولد چوہدری محمد عاشق سلیم مرحوم قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ سرمایا کاروبار -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد محمود ثاقب گواہ شد نمبر 1 میاں مظفر الحق ظفر مربی سلسلہ وصیت نمبر 35484 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منیب وصیت نمبر 18184

مسل نمبر 54114 میں رضیہ بیگم

زوجہ منور احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 93/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور صافی سونا ساڑھے تین تولہ مالیتی اندازاً -/29300 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 کاشف محمود عابد مربی سلسلہ ولد ٹھیکیدار محمود احمد گواہ شد نمبر 2 منور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54115 میں آمنہ بی بی

زوجہ رشید احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 171/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/100000 روپے واقع چک نمبر 171/T.D.A۔ 2۔ حق مہر 25 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی -/38000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آمنہ بی بی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54116 میں مراتب علی

ولد علی محمد قوم جٹ للی پیشہ کاشتکاری عمر 75 سال بیعت 1962ء ساکن 433/ر ج۔ب دھیروکی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6/1 ایکڑ 4 کنال واقع دھیروکی مالیتی -/250000 روپے فی ایکڑ۔ 2۔ رہائشی مکان 17 مرلہ مالیتی -/250000 روپے۔ 3۔ زرعی زمین 4 کنال مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور 2000 روپے سالانہ تنخواہ نمبرداری نیز مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مراتب علی گواہ شد نمبر 1 عاشق حسین والد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 54117 میں شکیلہ کوثر

بنت محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 94/ر ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شکیلہ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد آصف ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مربی سلسلہ ولد ڈاکٹر چوہدری دلبند علی

مسل نمبر 54118 میں ناصر احمد

ولد عطاء محمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 94/ر ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 2 کنال پلاٹ کاشتکاری زمین مالیتی -/76000 روپے۔ 2۔ ترکہ ڈیڑھ کنال پلاٹ کاشتکاری زمین مالکی مالیتی -/57000 روپے۔ 3۔ رہائشی پلاٹ 3 مرلہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عطاء محمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مربی سلسلہ 94/ر ج۔ب

مسل نمبر 54119 میں عظمیٰ شہزادی

بنت مظفر احمد خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96/ر ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری

وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی کوکا ایک ماشہ مالیتی -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ شہزادی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 54120 میں مریم صدیقہ

زوجہ نثار احمد طارق قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 74 گرام مالیتی -/53000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ باجوہ ولد چوہدری شاہ نواز باجوہ گواہ شد نمبر 2 حافظ ناصر احمد ولد نثار احمد طارق

مسل نمبر 54121 میں فرخندہ اعجاز

زوجہ قریشی اعجاز احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 400-73 گرام مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرخندہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد شاہد ولد قریشی مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد خالد ولد غلام احمد طاہر

مسل نمبر 54122 میں طاہر محمود

ولد محمود احمد ظفر مرحوم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی رب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 فضیل احمد گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ظفر

مسل نمبر 54123 میں عبدالمنعم

ولد ملک عبدالرشید قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنعم گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرشید والد موصی گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896

مسل نمبر 54124 میں میاں عطاء الوحید منعم

ولد میاں عبدالمنعم قوم راجپوت پیشہ مربی سلسلہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3962 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں عطاء الوحید منعم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بٹ ولد محمد رفیق بٹ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ظفر ولد محمد احمد ظفر

مسل نمبر 54125 میں مبشر احمد بٹ

ولد محمد رفیق بٹ قوم بٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3888 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 میاں عطاء الوحید منعم گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد ظفر

مسل نمبر 54126 میں ملک تنویر احمد

ولد ملک غلام احمد قوم آرائیں پیشہ واقف زندگی عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ 80x50 واقع کنری اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ ترکہ والد دکانیں برقبہ 2600 مربع فٹ واقع کنری مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔ مندرجہ ذیل بالا ترکہ میں والدہ۔ 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4692 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک تو قیر احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف

مسل نمبر 54127 میں نسرین اختر

زوجہ ملک توقیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمد ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً 9 تولے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9474 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود گواہ شد نمبر 2 شریف احمد علوی ولد غلام نبی علوی

مسل نمبر 54128 میں خرم شہزاد

ولد ملک صلاح الدین قوم ملک پیشہ ٹرک ڈرائیور عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 34154 گواہ شد نمبر 2 عبداللہ یوسف وصیت نمبر 37500

مسل نمبر 54129 میں مبشر احمد

ولد حاجی بشارت احمد پیشہ درزی عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 34154 گواہ شد نمبر 2 لقمان نثار ولد نثار احمد

مسل نمبر 54130 میں محمد رضوان قمر

ولد محمد نذیر مرحوم قوم جٹ جھنگل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رضوان قمر گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان قمر ولد محمد نذیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر جاوید ولد محمد ارشد خاں

مسل نمبر 54131 میں مسرت سلطانہ

بنت چوہدری محمد سلیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالیاں ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت سلطانہ گواہ شد نمبر 1 برہان احمد محمود ولد شریف احمد راجوری گواہ شد نمبر 2 عطاء الرزاق ولد چوہدری محمد سلیم

مسل نمبر 54132 میں راشد ادریس

ولد ادریس احمد مرحوم قوم تھہیم پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امین ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد ادریس گواہ شد نمبر 1 عطاء الہادی ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 سعد سلمان ولد محمد انور شاد

مسل نمبر 54133 میں محمد اجمل جمیل

ولد چوہدری محمد انور قوم جٹ گادڑی پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10 مرلہ واقع پیپلز کالونی نمبر 2 اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 11 کنال واقع 185/ر۔ب بھگوان سنگھ والا مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ 3۔ کاروبار مالیتی -/225000 روپے۔ 4۔ اسلحہ لائنس مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار انشورنش مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7500 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امجد جمیل گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم حفیظ موصی نمبر 27002 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد زریں ولد چوہدری عبدالغفور

مسل نمبر 54134 میں بشارت مبین

زوجہ محمد امجد جمیل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ 3۔ مون پلازہ چنیوٹ بازار فیصل آباد میں 15x10 ایک کمرہ پورا ایک نصف فروخت شدہ۔ مئی 2005ء قیمت مالیتی -/251250 اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشارت مبین گواہ شد نمبر 1 محمد امجد جمیل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد زریں ولد چوہدری عبدالغفور

مسل نمبر 54135 میں علی بن رئیس

ولد محمد رئیس الدین خان قوم پٹھان پیشہ واقف زندگی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی بن رئیس گواہ شد نمبر 1 عطاء الباری ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 محمد سعد سلمان ولد محمد انور شاد

مسل نمبر 54136 میں رمیض احمد بٹ

ولد نذیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رمیض احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد احمد سلطان

مسل نمبر 54137 میں نبیل رضا

ولد چوہدری محمد امین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن المعصوم ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ ل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبیل رضا گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 20272 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 54138 میں نور محمد

ولد اصغر علی علوی قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور محمد گواہ شد نمبر 1 حسیب احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 54139 میں محمد خالد محمود

ولد محمد یوسف مختار قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بٹالہ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 30272 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر احمد فضل وصیت نمبر 30276

مسل نمبر 54140 میں محمد احمد ناصر

ولد تنویر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں

وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود انجم وصیت نمبر 30275

مسل نمبر 54141 میں بلال احمد مظفر

ولد مظفر احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد مظفر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 30272 گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد ولد محمد اشرف

مسل نمبر 54142 میں جبران احمد سرفراز

ولد سرفراز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جبران احمد سرفراز گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود انجم ولد منظور احمد بھٹی وصیت نمبر 30275 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر احمد فضل وصیت نمبر 30276

مسل نمبر 54143 میں محمد طاہر رضوان

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بٹالہ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طاہر رضوان گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 30272 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر احمد فضل وصیت نمبر 30276

مسل نمبر 54144 میں فہیم احمد فضل

ولد نعیم احمد فضل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 30272 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر احمد فضل وصیت نمبر 30276

مسل نمبر 54145 میں ندیم احمد فضل

ولد نعیم احمد فضل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 30272 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طاہر احمد فضل وصیت نمبر 30276

ہدایات برائے موصیان وورثاء موصیان

☆موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔ موصی/موصیہ کا نام ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔ نیز یہ کہ موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

☆ موصی/موصیہ کی میت کو لے کر ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب و خواتین ہمراہ ہوں گے۔؟

☆اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کردی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہوسکے۔ دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر 047-6212398 (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو جنازہ پہنچنے سے قبل تدفین کی اجازت حاصل کرلی جائے۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

موبائل نمبر 0300-8103782 دفتر وصیت 047-6212969 بہشتی مقبرہ 047-6212976

دارالضیافت کے فون نمبرز بھی استعمال کرسکتے ہیں۔

047-6213938/047-6212479

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

☆ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہوجائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائی جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

☆دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہوجائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر/سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کردی جائے تاکہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کرکے بلاتاخیر تدفین ہوسکے۔

☆بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی وبیشی ہو تو برتھ سرٹیفیکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہوتی۔

☆بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفیکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفیکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تاکہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

نوٹ ان ہدایات سے عہدیداران وصدران احباب جماعت کو بھی مطلع فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر 54146 میں ملک عبدالکریم زاہد

ولد ملک عبداللطیف قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو شہزاد کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک عبدالکریم زاہد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 30272 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد محمد اشرف

ولادت

مکرم چوہدری مقبول احمد صاحب دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب پرتگال کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹے کے بعد مورخہ 3۔ اکتوبر کو بیٹی سے نوازا ہے بیٹی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت سویرا اعجاز تجویز فرمایا ہے۔ بچی مکرم چوہدری محمد اقبال صاحب امریکہ کی پوتی اور مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب کیلئے سپین کی نواسی ہے احباب سے بچی کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

وزن گھٹائیں
لمبی عمر پائیں

کیلی فورنیا یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ جن لوگوں کا وزن اکیس سال کی عمر میں درست اور مناسب ہوتا ہے ان کے لیے لمبی عمر پانے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ یعنی جوانی کے دور میں وزن جس قدر زیادہ ہوگا، بڑھاپے تک پہنچنے کا امکان اتنا ہی کم ہو جائے گا۔ سائنسدانوں نے اندازہ لگایا ہے کہ کسی شخص کا جو مناسب ترین یا مثالی وزن ہونا چاہئے۔ اگر اکیس سال کی عمر میں اس سے زیادہ ہے تو یہ سمجھ لیجئے کہ اضافی پانچ پاؤنڈ وزن سے نوے سال کی عمر تک پہنچنے کا امکان چار فیصد کم ہو جائے گا۔ مطلب یہ ہوا کہ اگر اوسط قد اور جسامت کے ایک شخص کا وزن دس اسٹون (اسٹون=تقریباً 14 پونڈ) ہے اور اسی قد اور جسامت کے دوسرے شخص کا بارہ اسٹون تو دوسرے کے مقابلے میں پہلے والے کے لیے بڑھاپے تک پہنچنے کا امکان تقریباً بیس فیصد زیادہ ہوگا۔

اپنی نوعیت کا یہ پہلا جائزہ ہے جس میں جوانی کے مناسب وزن کا بڑھاپے تک پہنچنے کے امکان سے تعلق معلوم کیا گیا ہے۔ اس جائزے کے دوران بیس سال تک چودہ ہزار افراد کے کوائف پر غور کیا گیا۔ تحقیق کے دوران دیکھا گیا کہ جو لوگ روزانہ آدھ گھنٹہ ورزش کر لیتے ہیں ان کے لیے بھی بڑی عمر تک جینے کا امکان ورزش نہ کرنے والوں کی نسبت ایک تہائی بڑھ جاتا ہے۔ ایک ماہر نے کہا کہ بڑھاپے یا ادھیڑ عمر کی ورزش بھی عمر میں اضافے کا باعث ہوتی ہے۔ انہوں نے خیال ظاہر کیا کہ ورزش سے مثالی وزن قائم رکھنے میں مدد ملتی ہے لیکن اگر وزن پر اس کا اثر نہ بھی پڑے تو ورزش عمر میں اضافے کا باعث ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے پچھلے کچھ عرصہ سے موٹاپے کا رجحان تیزی سے بڑھ رہا ہے اور بچے بھی اس کی زد میں ہیں، خصوصاً مغربی ممالک میں ماہرین کے مطابق اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم اپنی جسمانی ضرورت سے بہت زیادہ چکنائی اور شکر کھا رہے ہیں اور ورزش سے دور ہوتے جا رہے ہیں نتیجہ یہ ہے کہ موٹاپے، ذیابیطس اور مرض قلب میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔

اپنی صحت ٹھیک رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ شروع عمر سے ہی وزن کا خیال رکھا جائے۔ عمر اور قد کے لحاظ سے وزن کو قابو میں رکھا جائے۔ خصوصاً یہ خیال رہے کہ کمر کے اردگرد چربی نہ جمع ہونے پائے۔ اگر روزانہ کی غذا میں سو حرارے بھی کم کر دیے جائیں تو مٹاپے پر قابو پانے میں مدد مل سکتی ہے۔ ناشتے اور دن رات کے کھانوں کے درمیان اگر بھوک لگے یا کچھ کھانے کی خواہش ہو تو ادھر ادھر کی چیزیں کھانے کے بجائے پھل یا کچی سبزی کھایئے۔ زیادہ سے زیادہ پیدل چلنے کی کوشش کیجئے اور بازار کے تیار شدہ کھانوں سے جس قدر ممکن ہو، بچنے کی کوشش کیجئے۔

(ماہنامہ ہمدرد صحت)

ملکی اخبارات سے
خبریں

بڑا ڈیم تعمیر کرنے کا اصولی فیصلہ صدر جنرل پرویز مشرف کی زیر صدارت اجلاس میں ایک بڑے ڈیم کی تعمیر کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ نیز آبی ضروریات پوری کرنے کیلئے مزید ڈیم بھی تعمیر کئے جائیں گے۔ وزیراعظم شوکت عزیز ملک میں بڑے ڈیم سے متعلق تمام سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کو آل پارٹیز کانفرنس بلا کر اعتماد میں لیں گے۔

ہیلی کاپٹر پر فائرنگ کوہلو کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے ایف سی کے ہیلی کاپٹر پر فائرنگ کر دی میجر جنرل شجاعت ضمیر اور بریگیڈئیر سلیم نواز زخمی ہو گئے۔ یہ دونوں افسران ان علاقوں کا فضائی جائزہ لے رہے تھے سی ایم ایچ کوئٹہ میں انہیں داخل کر دیا گیا ہے حالت خطرے سے باہر ہے۔

امام مہدی گرفتار پانچ درجن مسلح افراد کے ایک گروپ نے فیصل آباد لاہور موٹر وے کو کمال پور انٹرچینج کے مقام پر بلاک کر کے بس کو مسافروں سمیت یرغمال بنا لیا جبکہ پولیس سے فائرنگ کے تبادلہ میں ایک شخص ہلاک اور 3 زخمی ہو گئے ہیں۔ مسافروں کو رہا کرا لیا گیا سفید اور سرخ جھنڈے اٹھائے چھوٹی چھوٹی داڑھیوں والے یہ مسلح افراد جو خود کو مہدی فورس سے وابستہ قرار دیتے تھے نے کہا کہ امام مہدی ظاہر ہو چکے ہیں ہماری پرویز مشرف سے بات کراؤ۔ ہم ان کو اپنے مطالبات پیش کرینگے کیونکہ علماء اور حکومت کو ہماری تنظیم نے خطوط لکھے مگر شنوائی نہیں ہوئی پولیس نے خود کو امام مہدی کہنے والے برطانیہ پلٹ شخص شہباز کو 28 پیروکاروں سمیت گرفتار کر لیا ہے۔

کالاباغ ڈیم پر سندھ کو اعتراض وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم نے کہا ہے کہ سندھ کے عوام کو کالاباغ ڈیم بننے پر اعتراض ہے اور میں صوبے کے مفاد میں اقتدار چھوڑنے کو تیار ہوں۔

اپوزیشن متاثرین کی بحالی میں ساتھ دے وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ اپوزیشن متاثرین زلزلہ کی بحالی کیلئے حکومت کا ساتھ دے۔

امریکہ میں غیر قانونی تارکین وطن امریکی امیگریشن سٹڈیز سنٹر کی رپورٹ کے مطابق امریکہ میں غیر ملکی تارکین وطن کل آبادی کا 14.7 فیصد ہیں جن میں سے نصف تارکین وطن غیر قانونی طریقے میں ملک میں داخل ہوئے۔ صدر بش نے غیر قانونی تارکین کا داخلہ روکنے کیلئے کوششیں تیز کر دی ہیں۔

یہودیوں کا قتل عام فرضی کہانی ہے ایران کے صدر محمد احمدی نژاد نے کہا ہے کہ ماضی میں یہودیوں کا قتل فرضی کہانی ہے انہوں نے ایک بار پھر یہ تجویز دی ہے کہ اسرائیل کو یورپ، امریکہ، کینیڈا یا الاسکا منتقل کیا جائے۔ ایران کبھی ایٹمی پروگرام پر سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ ایرانی صدر کے اس بیان پر یورپی یونین نے کہا ہے کہ ایسے بیانات کی مہذب سیاسی بحث میں کوئی جگہ نہیں۔ اسرائیل نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ عالمی برادری کو اب آنکھیں کھولنا ہوں گی۔

سیمنٹ کی قیمت میں کمی ملک بھر کی سیمنٹ فیکٹریوں نے سیمنٹ کی بوری میں 40 سے 45 روپے کمی کر دی ہے اس طرح بوری کی قیمت 260 روپے سے 270 روپے کے درمیان ہو گئی ہے۔

اقوام متحدہ کی اپیل پاکستان میں زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں امدادی آپریشن کے نگران اور اقوام متحدہ کے کوارڈی نیٹر جان وینڈر مورٹن نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ متاثرہ علاقوں کیلئے خصوصی سفارتکار کا تقرر کر رہا ہے جس کی منظوری جنرل اسمبلی دے چکی ہے انہوں نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ فی الفور ساڑھے چار کروڑ ڈالر فراہم کئے جائیں کیونکہ دسمبر میں موصول ہونے والے عطیات گزشتہ ماہ کی نسبت ایک تہائی بھی نہیں اس وجہ سے آئندہ ماہ ریلیف آپریشن متاثر ہو سکتا ہے۔

لاہور امرتسر بس سروس لاہور امرتسر آزمائشی بس سروس 9 رکنی وفد کو لے کر واہگہ بارڈر کے راستے منگل کو امرتسر پہنچ گئی اور "پنج آب" نامی بس 9 رکنی وفد کو لے کر منگل کو واہگہ پہنچی۔ اس سے قبل 11 دسمبر کو بھارت سے آزمائشی بس لاہور آئی تھی۔ 23 دسمبر سے اس سروس کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔ جس کے تحت ہفتہ میں ایک دن بس لاہور سے امرتسر جائے گی۔

عراقی حکومت ناکام ہو چکی ہے عراق کے سابق وزیراعظم ایاد علاوی نے الزام عائد کیا ہے کہ موجودہ عراقی حکومت مکمل ناکام ہو چکی ہے اور ملک کو خانہ جنگی کی طرف لے جا رہی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 دسمبر 2005ء

طلوع فجر	5:32
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	5:09

زوجام عشق
قیمت فی ڈبی -/400 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 6213966

کلام صادق بہ زبان صادق
احمدیہ بک سٹالز پر دستیاب ہے

ہومیوپیتھی
پرانے امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 0333-6717938

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامر سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

پریمیر کرنسی ایکسچینج کمپنی (پ) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
بوناما رکیٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068

C.P.L 29-FD